ALLAMA IQBAL OPEN UNIVERSITY

AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

Name:

Registration No.:

Course Code: 0210

Program: Matric

Semester: Autumn 2026

WhatsApp Orders: +92 324 5836626

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(شعبہ نیوٹریشنل سائنسز اینڈ انوائرمنٹل ڈیزائن)

کورس: ملبوسات کی تیاری (II) (210)

طرز: مارک

سمسٹر: خزاں 2026ء

امتحانی مشق نمبر 1 (یونٹ: 1 تا 5)

کل نمبر: 100 | کامیابی کے نمبر: 40

AIOU LIBRARY aioulibrary.com

SOLVED ASSIGNMENT GUIDE — For Study & Reference

نوٹ: یہ حل شدہ رہنما صرف مطالعے اور حوالے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ طلبہ اسے سمجھ کر اپنے الفاظ میں جواب تحریر کریں؛ ہو بہو نقل کرنا تعلیمی بد دیانتی ہے اور یونیورسٹی کی پالیسی کے خلاف ہے۔ جہاں نمونہ ناپ یا مثالی حساب دیا گیا ہے وہ سمجھنے کے لیے ہے، اصل کام اپنے لیے گئے ناپوں سے کیا جائے۔

سوال نمبر 1: ناپ لینے کی اہمیت بیان کریں نیز خواتین کے جسم کا بنیادی ناپ لینے کا طریقہ بھی بتائیے۔ (20)

تعارف

لباس سازی کی پوری عمارت جس بنیاد پر کھڑی ہوتی ہے وہ درست ناپ ہے۔ کپڑا خواہ کتنا ہی قیمتی ہو، سلائی کتنی ہی نفیس ہو اور ڈیزائن کتنا ہی خوب صورت ہو، اگر لباس پہننے والے کے جسم پر ٹھیک نہ بیٹھے تو ساری محنت ضائع ہو جاتی ہے۔ ناپ لینا دراصل جسم کی ساخت، جسامت اور تناسب کو اعداد کی زبان میں منتقل کرنے کا عمل ہے۔ اسی ناپ کی

بنیاد پر پیٹرن بنتا ہے، اسی کے مطابق کپڑے کا اندازہ لگتا ہے اور اسی کے مطابق کٹائی اور سلائی ہوتی ہے۔ اس سوال میں پہلے ناپ لینے کی اہمیت تفصیل سے بیان کی جائے گی اور پھر خواتین کے جسم کے بنیادی ناپ لینے کا درست اور مرحلہ وار طریقہ پیش کیا جائے گا۔

ناپ لینے کی اہمیت

ناپ لینے کی سب سے پہلی اہمیت یہ ہے کہ لباس کی فٹنگ کا دار و مدار اس پر ہے۔ درست ناپ سے بنا ہوا لباس نہ تنگ ہوتا ہے نہ بے ڈھنگا ڈھیلا۔ تنگ لباس حرکت میں رکاوٹ بنتا ہے، سلائیاں کھنچتی ہیں اور پہننے والے کو بے آرامی محسوس ہوتی ہے، جب کہ ضرورت سے زیادہ ڈھیلا لباس شخصیت کو بے ترتیب اور غیر مہذب ظاہر کرتا ہے۔ درست ناپ والا لباس جسم کی خوبیوں کو نمایاں کرتا ہے، خامیوں کو چھپاتا ہے اور پہننے والے میں اعتماد پیدا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماہر درزی اور لباس ساز پہلا کام ہمیشہ ناپ لینے کا کرتے ہیں۔

دوسری اہمیت کپڑے کی بچت اور لاگت کے درست اندازے سے متعلق ہے۔ ناپ معلوم ہو تو یہ طے کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ لباس کے لیے کتنے میٹر کپڑا درکار ہو گا۔ ناپ کے بغیر اندازے سے کپڑا خریدا جائے تو یا کپڑا کم پڑ جاتا ہے اور لباس ادھورا رہ جاتا ہے، یا کپڑا ضائع ہوتا ہے اور رقم کا نقصان ہوتا ہے۔ اسی طرح سلائی کی اجرت، ڈیزائن کی فیس اور کل لاگت کا حساب بھی ناپ ہی کی بنیاد پر لگایا جاتا ہے۔ گھریلو سطح پر سلائی کرنے والی خواتین کے لیے یہ بچت خاص طور پر اہم ہے۔

تیسری اہمیت پیٹرن سازی میں ہے۔ پیٹرن اصل میں ناپ ہی کی کاغذی شکل ہوتا ہے۔ اگر ناپ غلط ہو تو پیٹرن غلط بنے گا، کٹائی غلط ہو گی اور غلطی ہر مرحلے پر بڑھتی چلی جائے گی۔ کٹائی کے بعد غلطی کی اصلاح تقریباً ناممکن ہو جاتی ہے کیونکہ کٹا ہوا کپڑا واپس نہیں جوڑا جا سکتا۔ اس کے برعکس اگر ناپ درست لکھا گیا ہو تو ایک ہی پیٹرن بار بار استعمال کیا جا سکتا ہے، اس میں معمولی تبدیلی کر کے نئے ڈیزائن بنائے جا سکتے ہیں اور خاندان کے افراد کے ناپ محفوظ رکھ کر مستقبل میں بھی کام لیا جا سکتا ہے۔

چوتھی اہمیت وقت اور محنت کی بچت ہے۔ درست ناپ کی صورت میں لباس پہلی ہی کوشش میں تیار ہو جاتا ہے اور بار بار اکھاڑنے، دوبارہ سینے اور ٹرائی کے چکروں سے نجات ملتی ہے۔ پانچویں اہمیت جسم کی غیر معمولی ساخت کو سمجھنے میں ہے۔ ہر جسم ایک جیسا نہیں ہوتا: کسی کے کندھے ڈھلوان ہوتے ہیں، کسی کی کمر لمبی یا چھوٹی ہوتی ہے اور کسی کے

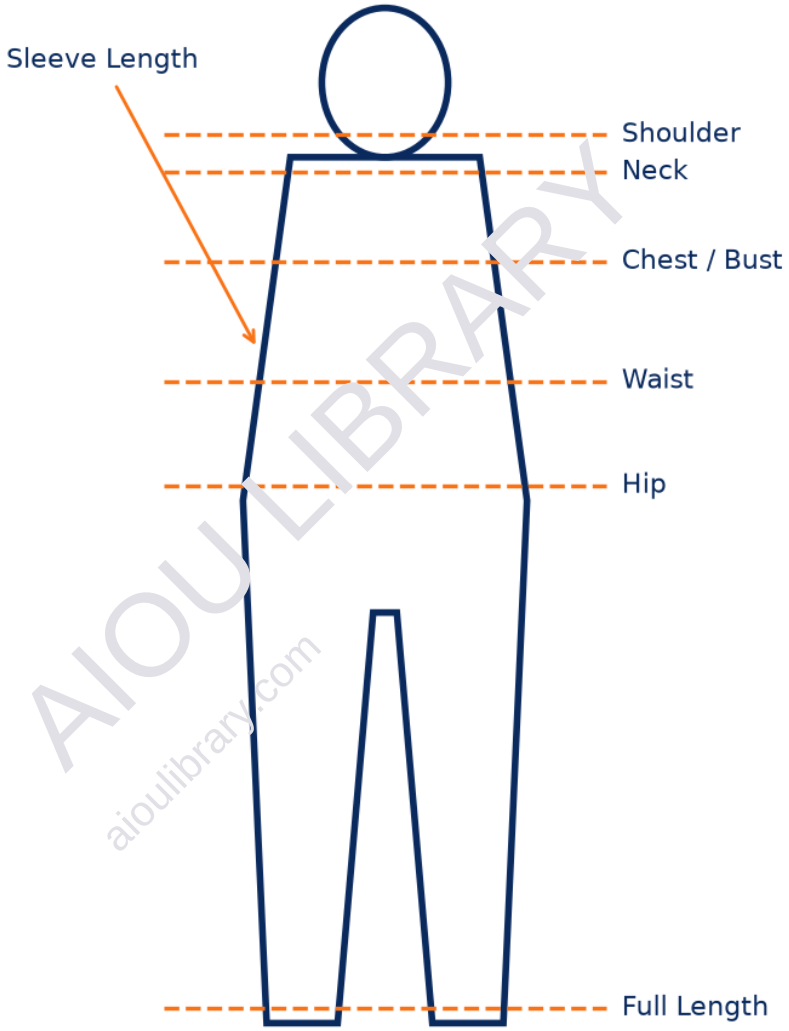
کو لھے نمایاں ہوتے ہیں۔ غور سے لیا گیا ناپ ان خصوصیات کو ظاہر کر دیتا ہے اور لباس ساز انہی کے مطابق پیٹرن میں تبدیلی کر کے لباس کو متوازن بنا سکتا ہے۔ اس طرح ناپ لینا محض ایک رسمی کارروائی نہیں بلکہ پوری لباس سازی کی سائنسی بنیاد ہے۔

ناپ لینے سے پہلے کی احتیاطیں

ناپ لینے سے پہلے چند احتیاطیں ضروری ہیں۔ ناپ ہمیشہ ہلکے اور جسم سے لگے ہوئے معمول کے لباس پر لیا جائے، موٹے سویٹر یا بھاری لباس پر لیا گیا ناپ بڑا آئے گا۔ جس خاتون کا ناپ لیا جا رہا ہو وہ سیدھی، آرام دہ اور فطری حالت میں کھڑی ہو، جھکی ہوئی یا اکڑی ہوئی حالت ناپ بدل دیتی ہے۔ ناپ لینے والا فیتہ جسم کے گرد نہ زیادہ کسے اور نہ ڈھیلا چھوڑے، فیتہ جلد کو دبائے بغیر جسم سے لگا رہے۔ ہر ناپ لیتے ہی فوراً ڈائری یا ناپ کارڈ پر صاف لکھ لیا جائے اور بہتر ہے کہ ہر ناپ دو بار ملا کر تصدیق کر لی جائے۔ پیمائش کا فیتہ معیاری ہو، کھنچا ہوا یا پرانا گھسا ہوا فیتہ غلط ناپ دیتا ہے۔

AIOU LIBRARY aioulibrary.com

Figure: Basic Body Measurement Points (Women)



AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

شکل: خواتین کے بنیادی ناپ لینے کے اہم مقامات (وضاحتی خاکہ)

خواتین کے بنیادی ناپ اور ان کے لینے کا طریقہ

خواتین کے بنیادی ناپوں میں سب سے پہلا ناپ لمبائی کا ہے۔ یہ کندھے کے سب سے اونچے مقام یعنی گردن کے پاس والے نقطے سے شروع کر کے نیچے اس مقام تک لیا جاتا ہے جہاں تک لباس رکھنا ہو، مثلاً قمیض کی لمبائی گھٹنے تک یا اس سے کچھ اوپر نیچے حسب پسند۔ فیتہ جسم کے سامنے سیدھا رکھا جائے اور پاؤں تک کی پوری لمبائی الگ سے بھی نوٹ کی

جاسکتی ہے تاکہ تناسب سمجھنے میں آسانی ہو۔ دوسرا اہم ناپ سینے یا چھاتی کا ہے۔ یہ فیتہ بغل کے نیچے سے گزار کر سینے کے سب سے ابھرے ہوئے حصے کے گرد لپیٹ کر لیا جاتا ہے۔ فیتہ پیچھے کمر کے بلیڈز کے اوپر سے گزرے، نہ اوپر چڑھا ہو نہ نیچے لٹکا ہو، اور سامنے سانس معمول کی حالت میں ہو۔ یہ ناپ قمیض، بلاؤز اور فراک کی چولی کی بنیاد ہوتا ہے۔

تیسرا ناپ کمر کا ہے جو جسم کے سب سے پتلے حصے، یعنی قدرتی کمر کے گرد لیا جاتا ہے۔ کمر تلاش کرنے کے لیے ہاتھ کولھوں پر رکھ کر جھکنے سے بننے والی لکیر مدد دیتی ہے۔ کمر کا ناپ نہ کھانا کھانے کے فوراً بعد لیا جائے اور نہ فیتہ اتنا کسا جائے کہ نشان پڑ جائے۔ چوتھا ناپ کولھوں کا ہے جو کولھوں کے سب سے چوڑے اور ابھرے ہوئے حصے کے گرد فیتہ لپیٹ کر لیا جاتا ہے، دونوں پاؤں ملے ہوئے ہوں اور فیتہ ہر طرف سے برابر سطح پر ہے۔ یہ ناپ شلوار، ٹراؤزر، اسکرٹ اور فراک کے گھیرے کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ تنگ کولھے والا لباس بیٹھنے اٹھنے میں پریشان کرتا ہے۔

پانچواں ناپ کندھے کا ہے جو گردن کی ہڈی کے نقطے سے کندھے کی نوک یعنی بازو کے جوڑ تک لیا جاتا ہے۔ یہ ناپ ایک طرف کا ہوتا ہے اور کندھے کی سلائی کی جگہ طے کرتا ہے۔ چھٹا ناپ بازو کی لمبائی ہے جو کندھے کی نوک سے کہنی سے گزرتے ہوئے کلائی تک لیا جاتا ہے، بازو ہلکا سا مڑا ہوا رکھا جائے تاکہ حرکت کی گنجائش شامل ہو جائے۔ ساتواں ناپ بازو کا گھیر ہے جو بازو کے سب سے موٹے حصے یعنی بائیسپ کے گرد لیا جاتا ہے اور اس میں حرکت کے لیے معمولی ڈھیل رکھی جاتی ہے۔ آٹھواں ناپ گلے کا گھیر ہے جو گردن کی جڑ کے گرد ہلکا سا لگا کر لیا جاتا ہے، اس سے کالر، بینڈ اور گریبان کی پٹی کا اندازہ ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ ضرورت کے مطابق آگے اور پیچھے گلے کی گہرائی، کمر سے کولھے تک کا فاصلہ اور شلوار کے لیے نافے اور پائنچے کے ناپ بھی لیے جاتے ہیں۔

بنیادی ناپ	کہاں سے لیا جاتا ہے	خاص احتیاط
لمبائی	کندھے کے اونچے نقطے سے مطلوبہ لمبائی تک	فیتہ سامنے سیدھا رہے
سینہ / چھاتی	بغل کے نیچے سے ابھرے حصے کے گرد	سانس معمول کی حالت میں ہو
کمر	جسم کے سب سے پتلے قدرتی حصے کے گرد	فیتہ نہ کسے نہ ڈھیلا ہو

دونوں پاؤں ملے ہوئے ہوں	کولھوں کے سب سے چوڑے حصے کے گرد	کولھے
ایک طرف کا ناپ نوٹ کریں	گردن کی ہڈی سے کندھے کی نوک تک	کندھا
بازو ہلکا سا مڑا ہو	کندھے کی نوک سے کلائی تک	بازو لمبائی
حرکت کی ڈھیل شامل رکھیں	بازو کے سب سے موٹے حصے کے گرد	بازو گھیر
فیتہ جلد نہ دبائے	گردن کی جڑ کے گرد	گلا

جدول: خواتین کے بنیادی ناپ، ان کے مقامات اور احتیاطیں۔ (یہ طریقہ کار کا حصہ ہے؛ اصل ناپ ہر فرد کا اپنا لیا جائے گا)

ناپ کا ریکارڈ اور اس کا استعمال

لیے گئے ناپوں کو ترتیب وار ایک رجسٹر یا کارڈ پر نام اور تاریخ کے ساتھ محفوظ کرنا چاہیے، کیونکہ وزن اور جسامت میں تبدیلی سے ناپ بدل جاتے ہیں اور پرانا ناپ استعمال کرنے سے لباس خراب ہو سکتا ہے۔ ہر نئے لباس سے پہلے بنیادی ناپ دوبارہ ملا لینا بہتر عادت ہے۔ پیٹرن بناتے وقت اصل ناپ میں لباس کی قسم کے مطابق ڈھیل شامل کی جاتی ہے: روزمرہ کے لباس میں مناسب ڈھیل، جب کہ فٹنگ والے لباس میں کم ڈھیل رکھی جاتی ہے۔ یہ اضافہ ناپ کا حصہ نہیں ہوتا بلکہ پیٹرن سازی کی تکنیک ہے، اس لیے ناپ ہمیشہ اصل جسم کا لکھا جائے اور ڈھیل الگ سے شامل کی جائے، ورنہ حساب الجھ جاتا ہے۔

نتیجہ

خلاصہ یہ ہے کہ ناپ لینا لباس سازی کا پہلا اور بنیادی مرحلہ ہے جس کی درستگی پر فٹنگ، کپڑے کی بچت، وقت کی بچت اور پہننے والے کا اعتماد سب منحصر ہیں۔ خواتین کے بنیادی ناپوں میں لمبائی، سینہ، کمر، کولھے، کندھا، بازو کی لمبائی و گھیر اور گلا شامل ہیں۔ یہ ناپ صحیح حالت، معیاری فیتے اور مکمل احتیاط کے ساتھ لیے جائیں اور باقاعدہ محفوظ کیے جائیں تو اس کے بعد بننے والا ہر پیٹرن اور ہر لباس درست اور قابل اعتماد ہوتا ہے۔

سوال نمبر2: پیٹرن بنانے کے لئے کون سی ضروری اشیاء درکار ہوتی ہیں؟ فراک کا پیٹرن کیسے بناتے ہیں؟ تفصیلاً بتایئے۔(20)

تعارف

پیٹرن کپڑے پر کٹائی سے پہلے کاغذ پر تیار کیا گیا وہ نقشہ ہے جس میں لباس کے ہر حصے کی شکل، ناپ اور جوڑ کی جگہیں طے ہو جاتی ہیں۔ پیٹرن سازی کا فائدہ یہ ہے کہ غلطی کاغذ پر پکڑی جاتی ہے اور قیمتی کپڑا خراب ہونے سے بچ جاتا ہے۔ اچھا پیٹرن بنانے کے لیے مہارت کے ساتھ ساتھ درست اشیاء کا موجود ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ ناقص اوزار سے لکیریں ٹیڑھی اور ناپ غلط ہو جاتے ہیں۔ اس جواب میں پہلے پیٹرن بنانے کی ضروری اشیاء کو بیان کیا جائے گی اور پھر فراک کے پیٹرن کی تیاری مرحلہ وار بیان کی جائے گی۔

پیٹرن بنانے کی ضروری اشیاء

پیٹرن بنانے کی اشیاء کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: ناپ لینے کی اشیاء، نقشہ کھینچنے کی اشیاء اور کاٹنے و نشان لگانے کی اشیاء۔ ناپ لینے کے لیے معیاری پیمائشی فیتہ سب سے اہم ہے جو نہ کھنچا ہوا ہو اور جس پر انچ اور سینٹی میٹر دونوں نشانات واضح ہوں۔ نقشہ کھینچنے کے لیے مضبوط بھورا کاغذ یعنی براؤن پیپر یا پیٹرن پیپر درکار ہوتا ہے جو پھٹے نہیں اور تہہ کرنے پر محفوظ رہے۔ لمبی پیمائشوں کے لیے لکڑی یا دھات کا لمبا اسکیل، سیدھی لکیر کے لیے ٹی اسکیل اور کندھے و بغل جیسی جگہوں کے لیے ایل شکل کا اسکیل یعنی ایل اسکیل استعمال ہوتا ہے۔ گولائیوں خصوصاً بغل کے گھیر اور گلے کی گولائی کو ہموار بنانے کے لیے فرانسیسی خم یعنی فرنچ کرو استعمال ہوتا ہے جس کے مختلف خم مختلف گولائیوں پر فٹ آتے ہیں۔

لکھنے کے لیے تیز نوک والی پنسل، اچھا ربڑ اور شارپنر چاہیے تاکہ لکیریں باریک اور واضح ہوں، موٹی لکیر ناپ میں فرق ڈال دیتی ہے۔ کاغذ کاٹنے کے لیے تیز قینچی الگ رکھنی چاہیے کیونکہ کپڑے والی قینچی سے کاغذ کاٹنا اس کی دھار خراب کر دیتا ہے۔ پیٹرن کو کپڑے پر یا ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اتارنے کے لیے ٹریسنگ وہیل اور کاربن پیپر استعمال ہوتا ہے۔ پنز کاغذ کو جگہ پر روکنے اور کپڑے پر پیٹرن جمانے کے کام آتی ہیں۔ درزی کی چاک نشان لگانے کے لیے، نوٹ بک اور پنسل ناپ لکھنے کے لیے اور آخر میں پیٹرن محفوظ رکھنے کے لیے بڑا لفافہ یا فائل بھی درکار ہوتی ہے جس پر نام، ناپ اور تاریخ لکھ کر پیٹرن رکھا جائے تاکہ اگلی بار آسانی سے مل سکے۔

استعمال	شے
جسم اور کاغذ پر ناپ لینے کے لیے	پیمائشی فیتہ
پیٹرن کا نقشہ کھینچنے کے لیے	براؤن پیپر / پیٹرن پیپر
سیدھی لکیریں اور کونے بنانے کے لیے	لمبا اسکیل اور ایل اسکیل
گلے اور بغل کی گولائیاں ہموار کرنے کے لیے	فرنچ کرو
واضح لکیریں کھینچنے اور درست کرنے کے لیے	پنسل، ربڑ، شارپنر
کاغذی پیٹرن کاٹنے کے لیے	کاغذ کی قینچی
نقشہ کپڑے یا دوسرے کاغذ پر اتارنے کے لیے	ٹریسنگ وہیل اور کاربن
پیٹرن جمانے اور نشان لگانے کے لیے	پنز اور درزی کی چاک
ناپ لکھنے اور پیٹرن محفوظ رکھنے کے لیے	نوٹ بک اور فائل / لفافہ

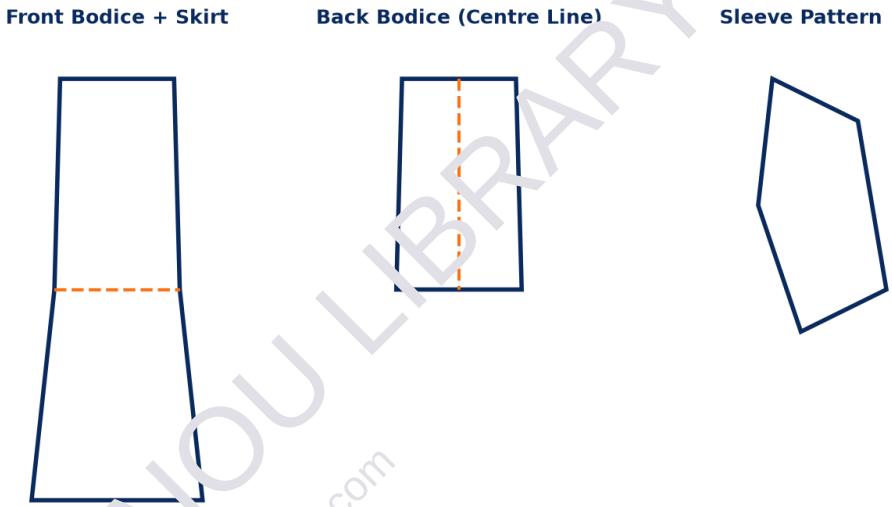
جدول: پیٹرن بنانے کی ضروری اشیاء اور ان کے استعمال

فراک کے پیٹرن کے لیے درکار ناپ

فراک عام طور پر دو بڑے حصوں پر مشتمل ہوتی ہے: اوپر کا فٹ حصہ جسے چولی یا باڈی کہتے ہیں اور نیچے کا پھیلا ہوا گھیرا۔ اس کے پیٹرن کے لیے سینے، کمر، کولھوں، کندھے، گلے، بازو اور مطلوبہ لمبائی کے ناپ درکار ہوتے ہیں۔ چولی کی لمبائی کندھے سے کمر تک اور گھیرے کی لمبائی کمر سے مطلوبہ لمبائی تک الگ الگ نوٹ کی جاتی ہے۔ اگر فراک

آستین والی ہو تو بازو کی لمبائی اور گھیر بھی چاہیے۔ تمام ناپ اصل جسم کے ہوں اور ڈھیل کا اضافہ پیٹرن بناتے وقت حساب میں شامل کیا جائے۔ آگے بیان کیا گیا طریقہ معیاری مسودہ سازی کا عمومی طریقہ ہے اور نمونہ حساب کو سمجھنے کے لیے دیا گیا ہے؛ اصل پیٹرن ہمیشہ اپنے لیے گئے ناپوں سے بنایا جائے۔

Figure: Main Pieces of a Frock Pattern



AIOU LIBRARY aioulibrary.com

شکل: فراک کے پیٹرن کے بنیادی حصے — اگلی چولی و گھیرا، پچھلی چولی اور آستین (وضاحتی خاکہ)

فراک کا پیٹرن بنانے کا مرحلہ وار طریقہ

پہلا مرحلہ کاغذ کی تیاری کا ہے۔ میز پر براؤن پیپر بچھا کر اس کے کنارے سیدھے کر لیے جاتے ہیں اور کاغذ اتنا بڑا ہو کہ لمبائی اور چوڑائی پورے ناپ کے لیے کافی ہو۔ کاغذ کو درمیان سے تہہ کر کے وسطی لکیر کا تصور قائم کیا جاتا ہے کیونکہ عام طور پر اگلا اور پچھلا حصہ آدھا آدھا بنایا جاتا ہے اور تہہ کھولنے سے پورا حصہ حاصل ہوتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں بنیادی مستطیل کھینچا جاتا ہے جس کی لمبائی چولی کی لمبائی کے برابر اور چوڑائی سینے کے ناپ کے چوتھائی حصے میں ڈھیل شامل کر کے رکھی جاتی ہے۔ یہ مستطیل پورے نقشے کی بنیاد ہوتا ہے اس لیے اس کے کونے ایل اسکیل سے بالکل نوے درجے پر بنائے جاتے ہیں۔

تیسرے مرحلے میں اوپر کی لکیر پر گلے کی چوڑائی اور گہرائی کے نشان لگائے جاتے ہیں۔ پچھلے حصے کا گلا کم گہرا اور اگلے حصے کا گلا ڈیزائن کے مطابق زیادہ گہرا رکھا جاتا ہے۔ چوتھے مرحلے میں کندھے کی لکیر گلے کے نقطے سے کندھے کے ناپ تک کھینچی جاتی ہے اور اس میں قدرتی ڈھلوان دی جاتی ہے تاکہ کندھا جسم پر ٹھیک بیٹھے۔ پانچویں مرحلے میں بغل کی گہرائی کا نشان لگا کر فرنچ کرو کی مدد سے بغل کی گولائی ہموار کھینچی جاتی ہے، یہ گولائی نہ زیادہ گہری ہو نہ کم، ورنہ بازو اٹھانے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چھٹے مرحلے میں کمر کی لکیر پر کمر کے چوتھائی ناپ کے مطابق نشان لگا کر ڈارٹ یعنی چونٹ کی جگہ طے کی جاتی ہے۔ ڈارٹ سینے اور کمر کے فرق کو سمیٹ کر چولی کو جسم کی شکل دیتا ہے۔ پھر پہلو کی لکیر بغل سے کمر تک ہلکی گولائی کے ساتھ ملائی جاتی ہے۔

ساتویں مرحلے میں گھیرے کا نقشہ بنایا جاتا ہے۔ گھیرے کی اوپر کی چوڑائی کمر کے ناپ کے مطابق اور نیچے کی چوڑائی مطلوبہ پھیلاؤ کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ گھیر اجتنا زیادہ پھیلانا ہو نیچے کی چوڑائی اتنی زیادہ ہو گی اور کلیوں والی فراک میں گھیر اکئی کلیوں میں تقسیم کر کے بنایا جاتا ہے۔ آٹھویں مرحلے میں اگر آستین شامل ہو تو آستین کا الگ نقشہ بنایا جاتا ہے جس کی تاج کی گولائی بغل کے گھیر کے مطابق رکھی جاتی ہے۔ نویں مرحلے میں پورے نقشے کے گرد سلائی کے لیے حاشیہ اور کپڑا موڑنے کے لیے اضافی جگہ چھوڑی جاتی ہے۔ یہ حاشیہ نقشے کی اصل لکیر سے باہر الگ لکیر سے ظاہر کیا جاتا ہے تاکہ کٹائی میں غلطی نہ ہو۔

آخری مرحلہ جانچ اور کٹائی کا ہے۔ پیٹرن کاٹنے سے پہلے تمام ناپ ایک بار پھر فیتے سے ملا کر دیکھے جاتے ہیں کہ کوئی لکیر چھوٹی بڑی تو نہیں ہو گئی۔ پھر قینچی سے سلائی حاشیے والی لکیر پر کاٹا جاتا ہے۔ کٹے ہوئے حصوں پر نام، سائز اور رخ کی لکیر لکھ دی جاتی ہے، مثلاً اگلا حصہ، پچھلا حصہ اور آستین۔ مکمل پیٹرن کو ایک بار اخبار یا سستے کپڑے پر آزما کر دیکھنا ماہرین کی عادت ہے تاکہ اصل کپڑا کاٹنے سے پہلے فٹنگ کی تصدیق ہو جائے۔ یہی احتیاط پیٹرن سازی کو محض نقشہ کشی کے بجائے قابلِ اعتماد ہنر بناتی ہے۔

نتیجہ

نتیجہ یہ ہے کہ پیٹرن بنانے کے لیے فیتہ، کاغذ، اسکیل، فرنچ کرو، پنسل، قینچی، ٹریسنگ وہیل، پنز اور چاک جیسی اشیاء بنیادی ضرورت ہیں اور ان کے بغیر درست نقشہ ممکن نہیں۔

فراک کا پیٹرن چولی اور گھیرے کے الگ الگ نقشوں پر مشتمل ہوتا ہے جو بنیادی مستطیل سے شروع ہو کر گلا، کندھا، بغل، ڈارٹ اور گھیرے کی ترتیب سے مکمل ہوتا ہے۔

سلائی حاشیہ شامل کرنا اور کٹائی سے پہلے جانچ کرنا اس عمل کے لازمی حصے ہیں، جن کی بدولت کپڑے پر کٹائی پر اعتماد کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔

سوال نمبر 3: چہرے کی ساخت پر گریبان کی بناوٹ کے کیا اثرات ہوتے ہیں نیز مغزی سے گریبان مکمل کرنے کا طریقہ بھی بتائیے۔(20)

تعارف

گریبان لباس کا وہ حصہ ہے جو چہرے کے سب سے قریب ہوتا ہے، اس لیے اس کی بناوٹ کا اثر سیدھا چہرے اور شخصیت پر پڑتا ہے۔ صحیح گریبان چہرے کی خوب صورتی کو ابھارتا ہے، گردن کو مناسب لمبائی کا تاثر دیتا ہے اور پورے لباس کو متوازن بناتا ہے، جب کہ چہرے سے غیر موزوں گریبان چہرے کو ضرورت سے زیادہ لمبا، چوڑا، بھاری یا چھوٹا ظاہر کر سکتا ہے۔ اس سوال میں پہلے چہرے کی مختلف ساختوں پر گریبان کی بناوٹ کے اثرات بیان کیے جائیں گے اور پھر مغزی کے ذریعے گریبان مکمل کرنے کا عملی طریقہ پیش کیا جائے گا۔

چہرے کی ساخت اور گریبان کے اثرات

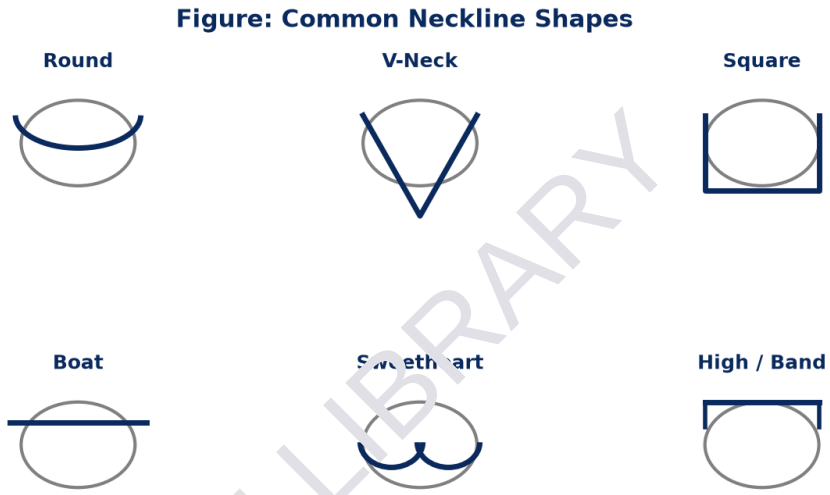
چہرے کی ساختوں کو عموماً بیضوی، گول، لمبا، چوکور، دل نما اور ناشپاتی نما اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیضوی چہرہ متوازن سمجھا جاتا ہے اور اس پر تقریباً ہر قسم کا گریبان جچتا ہے، اس لیے ایسے چہرے کے لیے ڈیزائن کی آزادی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ گول چہرے پر چوڑا اور کھلا گریبان چہرے کو مزید گول اور بھرا ہوا ظاہر کرتا ہے، جب کہ وی شکل یا لمبائی والا گریبان چہرے میں لمبائی کا تاثر پیدا کر کے اسے متوازن بناتا ہے۔ اسی طرح چھوٹی گردن پر اونچا بند گریبان گردن کو مزید چھوٹا دکھاتا ہے، جب کہ مناسب گہرائی والا گریبان گردن کو لمبا ظاہر کرتا ہے۔

لمبے چہرے پر گہرا وی گریبان لمبائی کو اور بڑھا کر دکھاتا ہے، اس لیے ایسے چہرے کے لیے چوڑائی والا گریبان، مثلاً کشتی نما یا چوڑا گول گریبان، بہتر رہتا ہے کیونکہ یہ چہرے میں چوڑائی کا تاثر دے کر تناسب درست کرتا ہے۔ چوکور چہرے کی نمایاں جبڑے کی لکیر اور کونے نرم گولائی والے گریبان سے نرم پڑ جاتے ہیں، جب کہ چوکور گریبان چہرے کی سختی کو مزید اجاگر کر دیتا ہے۔ دل نما چہرے میں ماتھا چوڑا اور ٹھوڑی تنگ ہوتی ہے، اس پر درمیانی گہرائی والا گول یا وی گریبان توازن پیدا کرتا ہے اور بہت چوڑا کھلا گریبان ماتھے کی چوڑائی کو مزید نمایاں کر سکتا ہے۔ ناشپاتی نما چہرے میں جبڑا نرم ہوتا ہے، اس لیے توجہ اوپر کی طرف لے جانے والا درمیانہ گریبان مناسب رہتا ہے۔

گریبان کے اثرات صرف شکل تک محدود نہیں ہوتے۔ گریبان کی گہرائی اور چوڑائی کندھوں کے تاثر کو بھی بدلتی ہے: چوڑا گریبان کندھے چوڑے اور تنگ گریبان کندھے تنگ ظاہر کرتا ہے۔ گریبان پر لگی مغزی، لیس یا کڑھائی توجہ کو چہرے کی طرف کھینچتی ہے، اس لیے جب چہرے کی کسی خامی کو کم کرنا مقصود ہو تو گریبان سادہ رکھا جاتا ہے اور جب چہرہ لباس کی زینت بنانا ہو تو گریبان پر مناسب سجاوٹ کی جاتی ہے۔ رنگ کا بھی کردار ہے: چہرے کے رنگ سے ہم آہنگ گریبان کی پٹی چہرے کو نکھارتی ہے اور بے میل رنگ توجہ بٹا دیتا ہے۔ اس بحث کا اصول یہ ہے کہ گریبان چہرے کی ساخت کی کمی کو پورا کرے اور اس کی خوبی کو بڑھائے، اس کے برعکس نہ چلے۔

وجہ / اثر	موزوں گریبان	چہرے کی ساخت
چہرہ پہلے سے متوازن ہوتا ہے	تقریباً ہر قسم کا گریبان	بیضوی
لمبائی کا تاثر پیدا ہوتا ہے	وی گریبان، درمیانہ گول	گول
چوڑائی کا تاثر لمبائی کو متوازن کرتا ہے	کشتی نما، چوڑا گول	لمبا
سخت کونے نرم نظر آتے ہیں	گول، ہلکا وی	چوکور
ماتھے اور ٹھوڑی میں توازن آتا ہے	درمیانہ گول یا شریف وی	دل نما
توجہ اوپر کی طرف جاتی ہے	درمیانہ کھلا گریبان	ناشپاتی نما

جدول: چہرے کی ساخت کے مطابق موزوں گریبان کا انتخاب (عمومی رہنمائی)



AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

شکل: گریبان کی عام بناوٹیں — گول، وی، چوکور، کشتی نما، دل نما اور اونچا گریبان (وضاحتی خاکہ)

مغزی سے گریبان مکمل کرنے کا طریقہ

مغزی کپڑے کی تنگ اریب پٹی کو کہتے ہیں جو گریبان، بغل یا دامن کے کنارے کو مکمل، مضبوط اور خوب صورت بنانے کے لیے لگائی جاتی ہے۔ مغزی سے مکمل کیا ہوا گریبان اندر سے صاف ستھرا ہوتا ہے، کنارہ اکھڑتا نہیں اور گولائی اپنی شکل برقرار رکھتی ہے۔ مغزی کے لیے سب سے پہلے اریب پٹی تیار کی جاتی ہے۔ اریب پٹی کپڑے کو پینتالیس درجے کے زاویے پر کاٹ کر بنائی جاتی ہے کیونکہ اریب رخ میں کپڑے میں ہلکی لچک ہوتی ہے اور یہ گریبان کی گولائی پر بغیر شکن کے بیٹھ جاتی ہے۔ سیدھے رخ پر کٹی پٹی گول گریبان پر کھنچے گی اور شکنیں ڈالے گی، اس لیے مغزی کے لیے اریب پٹی قاعدہ ہے۔ پٹی کی چوڑائی مطلوبہ مغزی کی چوڑائی سے اتنی زیادہ رکھی جاتی ہے کہ سلائی کا حاشیہ اور موڑ شامل ہو جائے، اور لمبائی گریبان کے گھیر سے کچھ زیادہ رکھی جاتی ہے تاکہ آخر میں جوڑ آسانی سے مل سکے۔

دوسرے مرحلے میں پٹی کو استری سے تیار کیا جاتا ہے۔ پٹی کے ایک کنارے کو مطلوبہ موڑ کے مطابق اندر کی طرف موڑ کر استری کر لیا جاتا ہے تاکہ سلائی کے وقت موڑ قائم رہے۔ تیسرے مرحلے میں مغزی کو گریبان کے سیدھے رخ پر رکھا جاتا ہے: پٹی کا کھلا کنارہ گریبان کے کنارے سے ملا کر پنز لگائی جاتی ہیں، گولائی پر پٹی کو نہ کھینچا جائے نہ ڈھیلا چھوڑا جائے بلکہ ہلکی آسانی کے ساتھ لگایا جائے کیونکہ کھینچی ہوئی مغزی گریبان کو سکیڑ دے گی اور ڈھیلی مغزی جھول پیدا کرے گی۔ چوتھے مرحلے میں کنارے سے طے شدہ فاصلے پر سیدھی سلائی لگائی جاتی ہے۔ گول موڑوں پر مشین آہستہ چلائی جاتی ہے اور سوئی کپڑے میں رکھی حالت میں کپڑا گھما کر موڑ لیا جاتا ہے تاکہ سلائی ٹوٹے نہیں۔

پانچویں مرحلے میں اضافی کپڑا کاٹ کر گولائی کے موڑوں پر چھوٹے چھوٹے کٹ یعنی شاملہ کٹ لگائے جاتے ہیں تاکہ پٹی پلٹنے پر کنارہ ہموار بیٹھے اور کھنچاؤ ختم ہو جائے۔ چھٹے مرحلے میں پٹی کو اندر کی طرف پلٹ کر استری کی جاتی ہے اور پھر مڑے ہوئے کنارے کو ہاتھ کی بوشیدہ سلائی یا مشین کی کنارا سلائی سے جمایا جاتا ہے۔ اگر مغزی باہر سے دکھائی دینے والی سجاوٹی مغزی ہو تو اسے باہر کی طرف رکھ کر اسی ترتیب سے مکمل کیا جاتا ہے۔ آخری مرحلے میں پورے گریبان کو اچھی طرح استری کر کے شکل دی جاتی ہے اور دونوں طرف کے سرے ملا کر دیکھے جاتے ہیں کہ مغزی کی چوڑائی ہر جگہ برابر ہے، کوئی شکن یا کھنچاؤ نہیں اور جوڑ نمایاں نہیں ہونے پاتا۔

نتیجہ

خلاصہ یہ ہے کہ گریبان چہرے کی لمبائی، چوڑائی، گردن اور کندھوں کے تاثر کو بدلنے کی طاقت رکھتا ہے، اس لیے اس کا انتخاب چہرے کی ساخت کو سامنے رکھ کر کرنا چاہیے: گول چہرے کو لمبائی دینے والا، لمبے چہرے کو چوڑائی دینے والا اور چوکور چہرے کو نرمی دینے والا گریبان موزوں رہتا ہے۔ مغزی سے گریبان مکمل کرنے کا درست طریقہ اریب پٹی کی تیاری، درست جمانے، محتاط سلائی، موڑوں پر کٹ لگانے اور استری سے شکل دینے پر مشتمل ہے۔ یہی ترتیب گریبان کو پائیدار، صاف اور خوب صورت بناتی ہے۔

سوال نمبر 4: وی گریبان کی تراش اور اس کو مکمل کرنے کا طریقہ تفصیلاً بتائیے۔ (20)

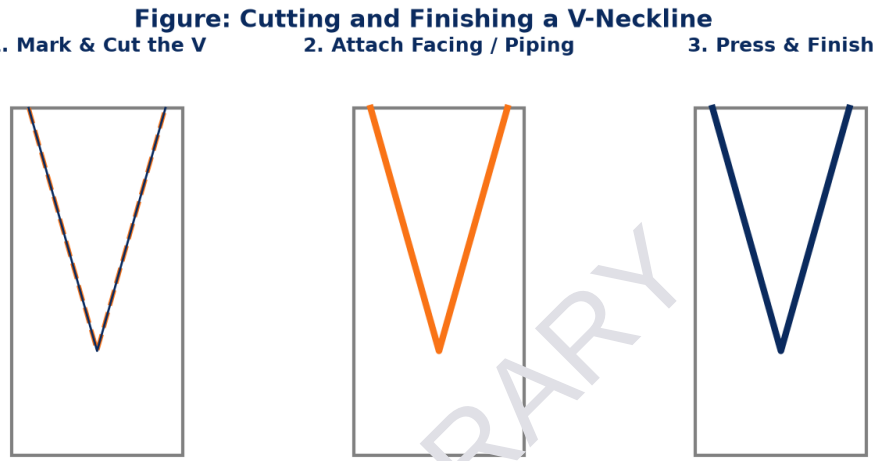
تعارف

وی گریبان وہ بناوٹ ہے جس میں گریبان کا اگلا حصہ انگریزی حرف وی کی شکل میں نیچے کی طرف نوک بناتا ہے۔ یہ گریبان گردن اور چہرے کو لمبائی کا تاثر دیتا ہے، سادہ بھی رکھا جا سکتا ہے اور سجاوٹی بھی، اور قمیض، بلاؤز، فراک اور کرتی سمیت کئی لباسوں میں استعمال ہوتا ہے۔ وی گریبان کی اصل مشکل اس کی نوک ہے: تراش اگر درست نہ ہو تو نوک ٹیڑھی، کھنچی ہوئی یا پھٹی ہوئی بنتی ہے اور سارا گریبان خراب نظر آتا ہے۔ اس جواب میں وی گریبان کی تراش کا مرحلہ وار طریقہ اور پھر اس کو فیسنگ، مغزی اور بائنڈنگ کے ذریعے مکمل کرنے کا طریقہ تفصیلاً بیان کیا جائے گا۔

تراش سے پہلے کی تیاری اور نشان بازی

وی گریبان کی تراش سے پہلے لباس کا اگلا حصہ میز پر ہموار بچھایا جاتا ہے اور درمیانی لکیر یعنی سینٹر لائن واضح طور پر معلوم کی جاتی ہے، کیونکہ وی کی نوک بالکل اسی لکیر پر ہوتی ہے۔ سب سے پہلے گلے کی چوڑائی کے دونوں نقطے کندھے کی طرف نشان زد کیے جاتے ہیں، پھر مطلوبہ گہرائی کا نقطہ درمیانی لکیر پر لگایا جاتا ہے۔ گہرائی لباس کی قسم، پہننے والے کی پسند اور وقار کو دیکھ کر طے ہوتی ہے۔ ان تینوں نقطوں کو اسکیل کی مدد سے سیدھی لکیروں سے ملایا جاتا ہے، تاکہ وی کی دونوں شاخیں برابر لمبائی اور برابر زاویے کی ہوں۔ اس مرحلے پر دونوں طرف فیتے سے ناپ کر برابری کی تصدیق کر لینا ضروری ہے، کیونکہ کاغذ یا چاک کی لکیر میں ایک طرف کی معمولی کمی بھی پہنے ہوئے لباس پر واضح ٹیڑھ بن کر نظر آتی ہے۔

نشان بازی کے بعد تراش سے پہلے گلے کے گرد مضبوطی کی سلائی یعنی اسٹے اسٹچ لگانا بہتر تکنیک ہے۔ یہ سلائی تراش کی لکیر سے ذرا اندر کی طرف لگائی جاتی ہے تاکہ اریب رخ پر کٹنے والا کنارہ کھنچ کر بگڑے نہیں، کیونکہ گلے کی لکیریں جزوی طور پر اریب رخ میں ہوتی ہیں اور یہ رخ کھنچنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ کچھ ماہرین گلے کے نیچے اندر کی طرف ہلکی انٹر فیسنگ یا بکرم کی پٹی بھی لگاتے ہیں جس سے نوک مضبوط اور شکل پائیدار ہو جاتی ہے، خاص طور پر نرم اور باریک کپڑوں میں یہ احتیاط بہت مفید رہتی ہے۔



شکل: وی گریبان کے مراحل — نشان و تراش، فیسنگ یا مغزی لگانا، اور استری سے مکمل شکل (وضاحتی خاکہ)

وی گریبان کی تراش کا طریقہ

تراش کا آغاز کندھے کی طرف والے حصوں سے کیا جاتا ہے۔ قینچی کی نوک لکیر پر رکھ کر لمبے اور ہموار کٹ لگائے جاتے ہیں، چھوٹے، چھوٹے کٹ لگانے سے کنارہ دانت دار ہو جاتا ہے۔ دونوں شاخوں کو کاٹنے کے بعد نوک کے قریب پہنچ کر خاص احتیاط برتی جاتی ہے: نوک پر بالکل ایک نقطے تک کاٹا جاتا ہے مگر سلائی کی مضبوطی والی لکیر کو نہیں کاٹا جاتا۔ اگر نوک سے آگے کٹ لگ جائے تو وہ جگہ کمزور ہو کر پھٹ سکتی ہے اور اگر کم کاٹا جائے تو پلٹنے پر نوک موٹی اور گول بنے گی، تیز نہیں بنے گی۔ تراش کے بعد سلائی کا حاشیہ برابر چھوڑا جاتا ہے اور لباس کو پلٹ کر اسی ناپ کی فیسنگ بھی اسی تراش کے مطابق کاٹی جاتی ہے تاکہ دونوں کے کنارے بالکل میچ کریں۔

فیسنگ سے مکمل کرنے کا طریقہ

وی گریبان کو مکمل کرنے کا سب سے عام طریقہ فیسنگ ہے۔ فیسنگ اسی کپڑے یا ہم رنگ پتلے کپڑے سے گریبان کی شکل کی پٹی کاٹ کر تیار کی جاتی ہے، اس کی چوڑائی عام طور پر اتنی رکھی جاتی ہے کہ گریبان اندر سے صاف اور مضبوط ہو جائے۔ فیسنگ کو گریبان کے سیدھے رخ پر رکھ کر کنارے ملائے جاتے ہیں اور پنز لگا کر پورے گریبان پر سلائی

لگائی جاتی ہے۔ وی کی نوک پر پہنچ کر سوئی کو کپڑے کے اندر ہی روک کر، پریسر فٹ اٹھا کر کپڑے کو گھمایا جاتا ہے اور پھر دوسری شاخ پر سلائی جاری رکھی جاتی ہے، اس طرح نوک پر سلائی کا زاویہ صاف بنتا ہے اور اضافی دھاگا نہیں الجھتا۔ نوک کے حاشیے کو ترچھا کاٹ کر کم کر دیا جاتا ہے تاکہ پلٹنے پر موٹائی نہ بنے۔

سلائی کے بعد فیسنگ کو اندر کی طرف پلٹا جاتا ہے۔ نوک کو کسی نوک دار مگر احتیاط سے استعمال ہونے والے اوزار سے آہستہ نکال کر تیز شکل دی جاتی ہے، مگر اتنا زور نہیں لگایا جاتا کہ سلائی ٹوٹ جائے۔ پھر گریبان کو استری کر کے شکل برقرار رکھی جاتی ہے۔ فیسنگ کے اندر والے کنارے کو یا تو موڑ کر ہاتھ سے پوشیدہ سلائی لگائی جاتی ہے یا اندر کی طرف کنارا سلائی یعنی انڈر اسٹچ لگائی جاتی ہے تاکہ فیسنگ باہر کی طرف نہ پلٹے اور گریبان کا کنارہ ہمیشہ صاف اور تیز رہے۔ آخری جانچ میں گریبان کو سامنے سے دیکھا جاتا ہے کہ نوک درمیان میں ہے، دونوں شاخیں برابر ہیں اور کہیں کھنچاؤ یا جھول نہیں۔

مغزی اور بائنڈنگ سے مکمل کرنا اور عام غلطیاں

وی گریبان کو مغزی سے بھی مکمل کیا جا سکتا ہے جس کا عمومی طریقہ سوال نمبر تین میں بیان ہو چکا ہے۔ وی گریبان میں مغزی لگاتے وقت نوک پر پٹی کو موڑنے کی خاص تکنیک استعمال ہوتی ہے: نوک پر پہنچ کر پٹی میں چھوٹی سی چونٹ یا ترچھا موڑ دیا جاتا ہے تاکہ پٹی نوک کے زاویے پر بغیر شکن کے بیٹھ جائے۔ اسی طرح تیار بائنڈنگ بھی لگائی جا سکتی ہے جو کنارے کو دونوں طرف سے سمیٹ لیتی ہے اور خاص طور پر باریک کپڑوں میں صاف نتیجہ دیتی ہے۔ تینوں طریقوں میں اصول ایک ہی ہے: کنارہ مضبوط ہو، نوک تیز اور درمیان میں ہو اور سلائی برابر ہو۔

اصلاح	نتیجہ	عام غلطی
تراش سے پہلے دونوں شاخیں ناپ کر برابر کریں	گریبان ٹیڑھا نظر آتا ہے	نوک درمیانی لکیر سے ہٹی ہوئی
مضبوط والی سلائی سے آگے نہ کاٹیں	نوک کمزور ہو کر پھٹتی ہے	نوک پر زیادہ کٹ لگ جانا
حاشیہ ترچھا کاٹ کر کم کریں	نوک موٹی اور گول بنتی ہے	نوک کم کاٹنا

فیسنگ ڈھیل رکھے بغیر قدرتی حالت میں لگائیں	گریبان اکڑتا اور سکڑتا ہے	فیسنگ کھینچ کر لگانا
ہر مرحلے پر استری سے شکل دیں	کنارہ پھولا ہوا رہتا ہے	استری نہ کرنا

جدول: وی گریبان کی عام غلطیاں، ان کے نتائج اور اصلاح

عام غلطیوں سے بچنے کا خلاصہ یہ ہے کہ تیاری میں جلدی نہ کی جائے۔ نوک کی درستگی، سلائی کے دوران کپڑے کو سوئی روک کر گھمانا، حاشیے کی مناسب کمی اور ہر مرحلے پر استری، یہ چار باتیں وی گریبان کو پیشہ ورانہ شکل دیتی ہیں۔ نرم کپڑوں میں انٹرفیسنگ اور مضبوطی کی سلائی اضافی تحفظ دیتی ہے۔ مشق کے لیے پہلے سستے کپڑے یا پرانے کپڑے پر وی گریبان بنا کر دیکھنا طالب علم کے لیے بہترین طریقہ ہے کیونکہ اس سے نوک کی تکنیک ہاتھ میں بیٹھ جاتی ہے اور اصل لباس خراب ہونے کا خطرہ نہیں رہتا۔

نتیجہ

نتیجہ یہ ہے کہ وی گریبان کی کامیابی اس کی تراش اور تکمیل دونوں کی درستگی میں ہے۔ درمیانی لکیر کی بنیاد پر برابر نشان بازی، محتاط تراش جس میں نوک نہ زیادہ کٹے نہ کم، اور پھر فیسنگ، مغزی یا بائنڈنگ سے مرحلہ وار تکمیل جس میں نوک کی صفائی، اندر کی سلائی اور استری شامل ہو، یہی وہ ترتیب ہے جس سے وی گریبان صاف، تیز اور پائیدار بنتا ہے اور لباس کی خوب صورتی میں اضافہ کرتا ہے۔

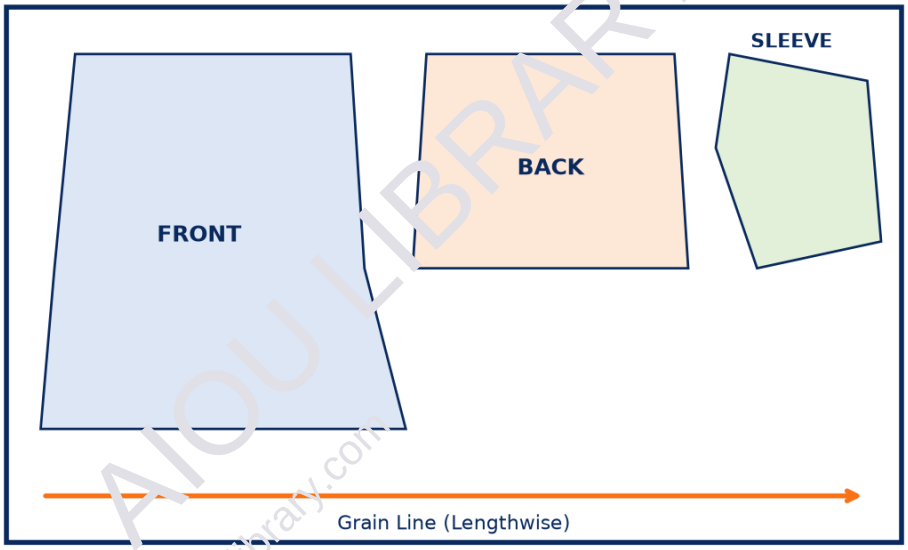
سوال نمبر 5: پیٹرن کو کپڑے پر اتارنے کے لیے کون سے عوامل ضروری ہوتے ہیں؟ اشکال کی مدد سے تفصیلاً بیان کریں۔ (20)

تعارف

پیٹرن بن جانے کے بعد اگلا فیصلہ کن مرحلہ اسے کپڑے پر اتارنا یعنی لے آؤٹ کرنا ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں پیٹرن کے تمام حصے کپڑے پر اس ترتیب سے رکھے جاتے ہیں کہ کپڑا بھی بچے، ہر حصے کا رخ بھی درست رہے اور کٹائی کے بعد سلائی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ یہ مرحلہ بظاہر سادہ لگتا ہے مگر لباس کی فٹنگ، ڈیزائن کی درستگی اور کپڑے کی بچت

تینوں کا انحصار اسی پر ہوتا ہے۔ غلط رخ پر کٹا ہوا حصہ، الٹے رخ پر اترا ہوا ڈیزائن یا گرین لائن کی غلطی پورا لباس برباد کر سکتی ہے۔ اس جواب میں پیٹرن کو کپڑے پر اتارنے کے تمام ضروری عوامل شکل کی مدد سے تفصیلاً بیان کیے جائیں گے۔

Figure: Placing Pattern Pieces on Fabric (Layout)



AIOU LIBRARY
aioulibrary.com

شکل: کپڑے پر پیٹرن کے حصوں کی ترتیب (لے آؤٹ) — گرین لائن کی سمت اور اگلے، پچھلے و آستین کے حصوں کی جگہ (وضاحتی خاکہ)

کپڑے کی تیاری سے متعلق عوامل

پہلا عامل کپڑے کی تیاری ہے۔ کپڑا کٹائی سے پہلے دھو کر یا کم از کم پانی میں بھگو کر سکھا لیا جائے تاکہ اس کا ممکنہ سکڑاؤ پہلے ہی نکل جائے، ورنہ لباس پہلی دھلائی کے بعد چھوٹا ہو جائے گا۔ پھر کپڑے کو اچھی طرح استری کر کے ہموار کیا جائے کیونکہ شکن والے کپڑے پر رکھا پیٹرن اصل ناپ سے ہٹ جاتا ہے۔ کپڑے کے کنارے یعنی سیلوتیج سیدھے کیے جائیں اور اگر کنارہ ٹیڑھا ہو تو کپڑے کو ہلکا کھینچ کر رخ سیدھا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ میز یا فرش کی سطح ہموار اور اتنی بڑی ہو کہ پورا کپڑا کھل کر بچھ سکے، آدھا لٹکا ہوا کپڑا اپنے وزن سے کھنچ کر ناپ بدل دیتا ہے۔

رخ اور گرین لائن کا عامل

دوسرا اور سب سے اہم عامل کپڑے کا رخ اور گرین لائن ہے۔ کپڑے کی لمبائی کے رخ کو طولی رخ اور چوڑائی کے رخ کو عرضی رخ کہتے ہیں۔ پیٹرن کے ہر حصے پر کھینچی گئی رخ کی لکیر کپڑے کی طولی گرین سے متوازی ہونی چاہیے، کیونکہ طولی رخ میں کپڑا مضبوط ہوتا ہے اور لباس لٹکنے سے لمبائی میں نہیں بڑھتا۔ اگر کوئی حصہ غلطی سے عرضی رخ پر کٹ جائے تو لباس پہننے پر پھیلے گا اور شکل بگڑ جائے گی۔ اس مقصد کے لیے پیٹرن کو رکھ کر اس کی رخ والی لکیر کا فاصلہ سیلوتیج سے دونوں سروں پر ناپا جاتا ہے، دونوں فاصلے برابر ہوں تو رخ درست ہے۔ اسی طرح کپڑے کے سیدھے اور الٹے رخ کی پہچان بھی ضروری ہے: چھپائی، چمک اور بنائی کے فرق سے سیدھا رخ پہچان کر تمام حصے ایک ہی رخ پر رکھے جاتے ہیں تاکہ سلنے کے بعد کسی پینل کا رخ الٹا نہ نکلے۔

ڈیزائن، دھاری اور چیک کا ملاپ

تیسرا عامل کپڑے کے ڈیزائن کا ملاپ ہے۔ سادہ کپڑے میں یہ مسئلہ نہیں ہوتا، مگر دھاری دار، چیک دار اور بڑے نقش والے کپڑوں میں خاص توجہ چاہیے۔ دھاریاں پہلو کی سلائیوں پر ملنی چاہئیں اور چیک اگلے و پچھلے حصے میں ٹوٹنا نہیں چاہیے، ورنہ لباس دیکھنے میں بے ربط لگتا ہے۔ ایک رخ والے نقش، مثلاً اوپر کی طرف رخ کیے ہوئے پھول یا تحریر، میں تمام حصے ایک ہی سمت میں رکھے جاتے ہیں، چاہے اس میں کپڑا کچھ زیادہ لگے۔ جھاڑ یا مخمل جیسے کپڑوں میں روئیں کا رخ بھی تمام حصوں میں ایک جیسا رکھنا ضروری ہے ورنہ روشنی میں پینل الگ الگ رنگ کے نظر آتے ہیں۔ یہ فیصلے کٹائی سے پہلے لے آؤٹ ہی کے مرحلے میں ہوتے ہیں، اس لیے پیٹرن رکھتے وقت پورے لباس کی حتمی شکل ذہن میں ہونا چاہیے۔

ترتیب، جگہ کی بچت اور پن و نشان کا عمل

چوتھا عامل حصوں کی ترتیب اور جگہ کی بچت ہے۔ عام اصول یہ ہے کہ پہلے بڑے حصے رکھے جائیں، پھر ان کے درمیان بچنے والی جگہوں میں چھوٹے حصے، مثلاً جیب، پٹی، کالر اور کف، سما دیے جائیں۔ کپڑے کو ضرورت کے مطابق لمبائی یا چوڑائی میں تہہ کیا جاتا ہے: جو حصے ہم شکل ہوں وہ تہہ پر رکھ کر ایک ساتھ کاٹے جاتے ہیں تاکہ دونوں طرف بالکل

برابر ہوں اور وقت بھی بچے۔ پانچواں عامل پن لگانا ہے۔ پیٹرن کے ہر حصے کو مناسب فاصلے پر پنز لگا کر کپڑے کے ساتھ جما دیا جاتا ہے تاکہ نشان لگاتے اور کاٹتے وقت پیٹرن سرکے نہیں۔ پنز کنارے کے اندر کی طرف اور رخ کے متوازی لگائی جائیں تاکہ کٹائی میں رکاوٹ نہ بنیں۔

چھٹا عامل نشان بازی ہے۔ پیٹرن کے گرد درزی کی چاک سے واضح لکیر کھینچی جاتی ہے، پھر سلائی حاشیے کے لیے دوسری لکیر الگ سے لگائی جاتی ہے تاکہ کاٹنے والی لکیر اور سینے والی لکیر میں فرق واضح رہے۔ ڈارٹ، جیب اور بٹن کی جگہ جیسے اندرونی نشانات ٹریسنگ وہیل اور کاربن یا چھوٹے دھاگے کے نشان سے کپڑے پر منتقل کیے جاتے ہیں۔ ساتواں عامل کٹائی سے پہلے کی آخری جانچ ہے: تمام حصے گن لیے جائیں، ہر حصے کا رخ، جوڑ اور تعداد ملالی جائے اور یہ دیکھ لیا جائے کہ کوئی حصہ رہ تو نہیں گیا اور کپڑا ضائع تو نہیں ہو رہا۔ یہ جانچ چند منٹ لیتی ہے مگر بڑے نقصان سے بچاتی ہے۔

غفلت کا نقصان	کیا دیکھا جائے	عامل
لباس دھلائی کے بعد چھوٹا ہو جائے	سکڑاؤ نکل چکا، استری شدہ، ہموار	کپڑے کی تیاری
لباس پھیل کر شکل بگاڑ دے	رخ کی لکیر سیلوتیج کے متوازی	گرین لائن
پینل الٹا سل جائے، رنگ فرق نظر آئے	تمام حصے ایک ہی رخ پر	سیدھا / الٹا رخ
لباس بے ربط اور غیر پیشہ ورانہ لگے	دھاری / چیک سلائیوں پر ملتے ہوں	ڈیزائن کا ملاپ
کپڑا ضائع یا حصہ کم پڑ جائے	بڑے حصے پہلے، چھوٹے خالی جگہوں میں	ترتیب و بچت
پیٹرن سرک کر ناپ خراب ہو جائے	پیٹرن جما ہوا، حاشیے کی الگ لکیر	پن و نشان
کٹائی کے بعد ناقابل اصلاح غلطی	حصوں کی گنتی، رخ اور جوڑے ملے ہوئے	آخری جانچ

جدول: پیٹرن کو کپڑے پر اتارنے کے عوامل اور غفلت کے نقصانات

کٹائی سے اس کا تعلق

یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ پیٹرن اتارنے کا مرحلہ کٹائی سے جڑا ہوا ہے۔ جس ترتیب سے حصے رکھے جائیں گے اسی ترتیب سے کٹائی آسان ہو گی۔ بڑے حصے پہلے کاٹے جاتے ہیں اور قینچی کپڑے کو اٹھائے بغیر میز پر چلائی جاتی ہے تاکہ تہیں نہ سرکیں۔ اگر لے آؤٹ درست ہو تو کٹائی ہموار ہوتی ہے اور کٹے ہوئے حصے سلائی کے لیے بالکل تیار ملتے ہیں۔ اس کے برعکس جلد بازی میں کیا گیا لے آؤٹ کٹائی میں وقت بھی ضائع کرتا ہے اور حصے بھی خراب کرتا ہے۔ اسی لیے تجربہ کار لباس ساز لے آؤٹ کو کٹائی سے زیادہ وقت دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو وقت تیاری میں لگتا ہے وہ سلائی میں بچ جاتا ہے۔

نتیجہ

نتیجے کے طور پر پیٹرن کو کپڑے پر اتارنے کے ضروری عوامل یہ ہیں: کپڑے کی مکمل تیاری یعنی سکڑاؤ نکالنا اور استری، گرین لائن اور رخ کی درستگی، سیدھے الٹے رخ کی پہچان، ڈیزائن و دھاری و چیک کا ملاپ، حصوں کی معقول ترتیب اور جگہ کی بچت، پنز سے جمانا، چاک و ٹریسنگ سے درست نشان بازی اور کٹائی سے پہلے آخری جانچ۔ شکل میں دکھائی گئی ترتیب انہی اصولوں کا عملی نمونہ ہے۔ ان عوامل پر عمل کرنے سے کپڑا بچتا ہے، لباس درست فٹ بنتا ہے اور کٹائی و سلائی کا پورا عمل اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔